سوال

(805)ایک طلاق والی بیوہ عورت کی عدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا سوال ہے کہ اس کا والد فوت ہوگیا ہے اوروفات سے پہلے اس نے میری والدہ کو(سنے کے مطابق) ایک طلاق دی ہے ، اوراس سے پہلے کوئی طلاق نہیں دی تھی ، اور والدہ کواٹھارہ سال ہورہے ہیں کہ خون نہیں آرہا، سوال یہ ہے کہ کیااس کی والدہ پروفات کی عدت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرواقعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ سوال میں ذکر ہوا ہے کہ اس کے والد نے اس کی ماں کوسنت کے مطابق ایک طلاق دی ہے ، اوریہ تیسری طلاق نہ تھی اور عورت حیض سے آیسہ ہے تو اس کی عدت تین ماہ ہے ۔ چونکہ اس کا والد بقول اس کے ، وفات سے تین ماہ پہلے طلاق دے چکا ہے ، تواب اسے طلاق کی عدت چھوڑکر وفات کی عدت شروع کرنی چاہئے ، کیونکہ یہ طلاق رجعی تھی ، اورایک ایک طلاق رجعی دی گئی ہووہ عدت سے فارغ ہونے سے پہلے تک بیوی کے حکم میں ہوگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 574

محدث فتویٰ